بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd S. No 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

# المصلح

فی پرچہ ۱/

جمعہ

۳۰ جمادی الثانی ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر:- عبد القادر بی۔ اے

جلد ۲ | ۲۶ تبلیغ ہش ۱۳۳۳ | ۲۶ فروری ۱۹۵۴ء | نمبر ۴۶


# جنرل نجیب مصر کی صدارت، وزارت عظمےٰ اور باقی تمام عہدوں سے مستعفی ہوگئے ملک میں ہنگامی حالت کا اعلان

## نائب وزیر اعظم عبد الناصر نے وزارت عظمےٰ کا عہدہ سنبھال لیا جنرل نجیب آمرانہ اختیارات حاصل کرنا چاہتے تھے مصر کی انقلابی کونسل کا اعلان

قاہرہ ۲۵ فروری۔ جنرل نجیب مصر کی صدارت وزارت عظمےٰ اور دیگر تمام عہدوں سے مستعفی ہوگئے ہیں۔ اور آپ کی جگہ نائب وزیر اعظم لفٹنٹ کرنل عبد الناصر نے وزارت عظمےٰ کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ اور ملک بھر میں ہنگامی حالات کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ آج صبح مصر کی انقلابی کونسل نے جنرل نجیب کے مستعفی ہوجانے کا اعلان کیا۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جنرل نجیب کو جب انقلابی کونسل نے اپنا راہنما مقرر کیا۔ تو وہ نفسیاتی برتری کا شکار ہوگئے وہ انقلابی کونسل کے فیصلوں کو منسوخ کرنے کابینہ اور فوجی افسروں کو برطرف کرنے غرضکہ مکمل آمرانہ اختیارات حاصل کرنا چاہتے تھے۔ جسے انقلابی کونسل کسی صورت میں منظور نہ کر سکتی تھی۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ دس ماہ سے انقلابی کونسل جنرل نجیب کو اپنا ہم خیال بنانے کی کوشش کر رہی تھی مگر کامیاب نہ ہوسکی۔ آخر آج سے تین دن قبل جنرل نجیب نے اپنا استعفےٰ پیش کر دیا۔

معلوم ہوا ہے کہ کل رات انقلابی کونسل نے ملک کے اخبارات کو حکم دیا تھا کہ وہ جنرل نجیب کی کوئی تصویر شائع نہ کریں۔ اسی وقت غیر معمولی اعلان کی توقع شروع ہوگئی تھی ؛

# عراق پاکستان اور ترکی کے مجوزہ معاہدے میں شامل ہونے کے لئے تیار ہے

## ڈاکٹر فاضل جمالی کی طرف سے پاکستان اور ترکی کے مشترکہ اقدام کی حمایت

بغداد ۲۵ فروری۔ عراق کے وزیر اعظم ڈاکٹر فاضل جمالی نے کل ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ فوجی امداد کے لئے عراق مغرب پر ہی انحصار رکھنا چاہتا ہے۔ اور اس امر پر غور کرنے کے لئے بھی تیار ہے کہ وہ پاکستان و ترکی کے مجوزہ معاہدے میں شامل ہو جائے۔ انہوں نے امن و استحکام کی خاطر باہمی گفت و شنید کے ضمن میں پاکستان اور ترکی کے حالیہ اقدام کی تعریف کی۔ اور عراقی مفادات پر مصر کی نکتہ چینی کا جواب دیتے ہوئے کہا عراق کی اگر اپنی مرضی ہوئی۔ تو وہ کسی بھی معاہدے میں شمولیت سے ہرگز گریز نہیں کرے گا۔

عراقی وزیر اعظم نے اپنے بیان میں اس امر پر زور دیا کہ عرب حکومتوں کے لئے فوجی امداد کے حصول کے دو ہی ذرائع ہیں۔ یا وہ مغربی طاقتوں سے اسلحہ حاصل کریں یا روس سے۔ پاکستان اور ترکی نے یہی مناسب سمجھا ہے کہ وہ مغربی ملکوں سے اسلحہ لیں۔ انہوں نے کہا اس میں شک نہیں۔ عرب ممالک اجتماعی تحفظ کے معاہدے میں منسلک ہیں۔ لیکن اگر عرب ملک کہیں سے بھی اسلحہ حاصل نہ کرسکے۔ تو اس اجتماعی معاہدے کا فائدہ کیا ہوگا۔ اور یہ معاہدہ عرب ملکوں کے کس کام آئے گا۔ انہوں نے مزید کہا اگر عراق کو پاکستان اور ترکی کے معاہدے میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی۔ تو عراق اپنے مفادات کی روشنی میں اس پر ضرور غور کریگا۔ لیکن ہمیں ابھی تک اس قسم کی کوئی دعوت موصول نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر جمالی نے مصر کے ان خدشات کا بھی ذکر کیا کہ کہیں عراق اجتماعی تحفظ کے معاہدے کو خیرباد نہ کہہ دے انہوں نے کہا میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں۔ کہ اگر ترکی اور پاکستان اپنے دفاعی انتظامات کے بارے میں کوئی مشترکہ فیصلہ کرتے ہیں۔ تو اس کی وجہ سے مصری ریڈیو اور پریس کی طرف سے عراق کو ہدف ملامت کیوں بنایا جائے۔

## سویز کے مذاکرات میں کامیابی کا امکان کم ہوگیا

لنڈن ۲۵ فروری۔ جنرل نجیب کے مستعفی ہونے کی خبر پر یہاں کے سرکاری حلقوں نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اب سویز کے مذاکرات میں کامیابی کے امکانات اور بھی کم ہوگئے ہیں۔ کیونکہ مصر کی انقلابی کونسل کے ممبروں میں سے جنرل نجیب کو نسبتاً اعتدال پسند لیڈر سمجھا جاتا تھا۔

# ہمیں چاہیئے کہ ہم پاکستان کو جلد سے جلد فوجی سامان مہیا کریں

## فوجی امداد دینے کے سوال پر ایک امریکی اخبار کا تبصرہ

نیویارک ۲۵ فروری۔ امریکہ کے اخبار "سکرپس ہورڈ" نے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں اس امر پر زور دیا ہے۔ کہ امریکہ کو پاکستان میں فوجی سامان جتنی جلدی ممکن ہوسکے پہنچانا شروع کر دینا چاہیئے۔ اخبار نے لکھا ہے مجوزہ پلان پر بھارت اور روس کا واویلا کرنا ہی اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ پاکستان کو امداد دینا ہمارے لئے نہایت درجہ مناسب اور ضروری ہے۔ اخبار مذکور نے مزید لکھا ہے کہ اس سلسلہ میں بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو اور ماسکو کی طرف سے امریکہ کو جو دھمکیاں دی گئی ہیں۔ ان میں بہت زیادہ ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ ماسکو ریڈیو نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ مجوزہ معاہدے کا تحفظ و استحکام کے روسی نظام پر گہرا اثر پڑے گا پنڈت نہرو نے بھی یہی کہا ہے۔ ان کا "ارشاد" یہ ہے کہ یہ معاہدہ پاکستان اور بھارت کے لئے ہی نہیں بلکہ تمام جنوب مشرقی ایشیا کے لئے دور رس نتائج کا حامل ہے۔ اخبار نے آخر میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایک مضبوط اور آزاد پاکستان جو بھارت کی خواہشات کے علی الرغم اس کے غیر مناسب اثر اور دباؤ سے پوری طرح آزاد ہو۔ بحیرہ عرب میں جنوب کی طرف روسی اقدامات کو روکنے کے لئے بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہم ایک نئے معاہد دوست کو مشترکہ مفاد کی خاطر جتنی جلدی امداد پہنچائیں گے۔ یہ ہمارے لئے اتنا ہی بہتر ہوگا۔

# پنجاب میں ۵۰ نئے صنعتی کارخانے

## قائم کرنے کا منصوبہ

لاہور ۲۵ فروری۔ حکومت پنجاب نے صنعتی ترقی کا ایک نیا منصوبہ تیار کیا ہے۔ جس کے تحت ۳۶ کروڑ ۵۰ لاکھ روپے کی لاگت سے صوبے بھر میں ۵۰ نئے کارخانے قائم کئے جائیں گے۔ ان کارخانوں میں ہر سال ۸۰ کروڑ روپے کی مالیت کا سامان تیار ہوگا۔ اور ان میں ۴۰ ہزار مزدور کام کریں گے۔ اس منصوبے کا انکشاف صوبائی محکمہ صنعت کے ڈائرکٹر مسٹر قدرت اللہ شہاب نے گذشتہ رات ریڈیو پاکستان لاہور سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس بارے میں ابتدائی کام شروع ہو چکا ہے۔ اور بعض بنیادی صنعتیں قائم بھی کی جا چکی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جہاں تک پاکستان میں کپڑے کی صنعت کو فروغ دینے کا سوال ہے۔ پنجاب نے اس میں نمایاں اہم حصہ لیا ہے۔

# جہاز سازی کی صنعت میں جرمنی

## جاپان پر سبقت لے گیا

لنڈن ۲۵ فروری۔ جہاز سازی کی رفتار کے سلسلہ میں ۱۹۵۳ء کے جو عالمی اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ نئے بحری جہاز بنانے میں جرمنی جاپان پر سبقت لے گیا ہے۔ وہ جہاز سازی میں دوسرے نمبر پر ہے۔ اس سال وہ کوشش کر رہا ہے۔ کہ وہ برطانیہ پر بھی سبقت لے جاکر اس بارے میں پہلی پوزیشن حاصل کرے

# بھارتی فوج کے ۶۸ افراد نے

## خودکشی کرلی

نئی دہلی ۲۴ فروری۔ کل بھارت پارلیمنٹ میں سرکاری طور پر انکشاف کیا گیا کہ گذشتہ سال بھارتی فوج کے ۶۸ افسروں اور سپاہیوں نے خودکشی کرلی۔ ان میں بری فوج کے ۶۵ بحری فوج کا ایک اور فضائی فوج کے دو افسر شامل ہیں

# ایٹمی قوت سے چلنے والا نیا ہتھیار

لنڈن ۲۴ فروری پارلیمنٹ میں برطانوی وزیر جنگ انتھونی ہیڈ نے بتایا کہ برطانیہ نے ایٹمی قوت سے چلنے والا ایک ہتھیار تیار کرلیا ہے۔ جو چڑھائی کے وقت استعمال کیا جائے گا۔ اس ہتھیار کی توضیح نہیں کی گئی۔ البتہ اتنا معلوم ہوا ہے کہ یہ ایٹمی توپ نہیں ہے۔ جو امریکہ نے تیار کی ہے۔

# ترکی کو ملنے والی امریکی امداد میں اضافہ

نیویارک ۲۵ فروری۔ با اعتبار ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ امریکہ نے ترکی کی اقتصادی امداد میں ۳ کروڑ ۳۰ لاکھ ڈالر کا اضافہ کرنا منظور کر لیا ہے۔ اس طرح سال رواں کی مجموعی امداد ۷ کروڑ ۶۰ لاکھ ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ یہ اضافہ ان مذاکرات کے نتیجہ میں کیا گیا ہے۔ جو ترکی کے صدر جلال بایار کے امریکہ آنے پر ہوئے تھے ؛

# اڑیسہ اسمبلی کا بجٹ

کٹک ۲۴ فروری آج اڑیسہ کی اسمبلی میں آئندہ سال کا بجٹ پیش کیا گیا۔ جس میں ۲۷ لاکھ روپے سے زیادہ کا خسارہ دکھایا گیا ؛


عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے علمی پرنٹنگ پریس میں طبع کرا کر دفتر المصلح بیگن لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۶ تبلیغ ۱۳۳۳ھش

# شہریت کی تربیت

گورنر جنرل مسٹر غلام محمد نے سکھر میں ہونے والی آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن کی سالانہ کانفرنس میں جو پیغام بھیجا ہے اس میں فرمایا ہے کہ

"پاکستان جیسے نئے اور جمہوری ملک میں شہریت کی ذمہ داریوں اور فرائض کو سمجھنا ملک کی ترقی کے لئے بے حد ضروری ہے۔ سو سال سے زائد عرصہ کی غیر ملکی حکومت نے لوگوں کو اس پہلو سے بے خبر کر دیا۔ اور ان کو ہر بات کی ذمہ داری حکومت پر ڈالنے کا عادی بنا دیا۔ لیکن حصول آزادی و قیام پاکستان کے بعد حالات بدل چکے ہیں۔ اور جو لوگ حکومت کی تشکیل کرتے ہیں۔ ان پر لازم ہے کہ وہ ووٹ دینے کے حق اور اپنے نمائندے منتخب کرنے کے حق کو قومی مفاد کی خاطر استعمال کرنا سیکھیں۔"

گورنر جنرل نے جس بات کو یہاں بیان کیا ہے وہ واقعی نہایت اہم ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ ہمارے ملک کے عوام میں ابھی خود اعتمادی کی وہ روح بیدار نہیں ہوئی۔ جو ایک آزاد اور جمہوری ملک کے شایان شان ہو

یہ درست ہے کہ آجکل حکومتوں کی ذمہ داریوں میں بہت اضافہ ہو گیا ہے۔ اور بہت سے ایسے قومی کام ہیں جو وسیع پیمانہ پر ہی سرانجام دیئے جانے ضروری ہیں۔ اور جن کو صرف حکومتیں ہی سرانجام دے سکتی ہیں۔ لیکن اس لحاظ سے کہ ایک جمہوری ملک میں عوام کے نمائندے عوام ہی سے لئے جاتے ہیں۔ اور اس لحاظ سے بھی کہ جب تک عوام کو اپنے نمائندے انتخاب کرنے کا سلیقہ نہ آئے منتخب کردہ نمائندوں پر مشتمل حکومتیں ایسے قومی کام سرانجام دینے میں کوتاہی کر سکتی ہیں۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ عوام کی ذہنیت میں ایسا انقلاب پیدا کیا جائے جس سے ان میں خود اعتمادی کی روح بیدار ہو۔ اور وہ ملکی اور قومی مفاد کا صحیح اندازہ کرنے کے قابل ہوں۔ اور اپنے ذاتی مفاد کو قومی مفاد پر قربان کرنے کے لئے تیار رہوں۔

اگر عوام کی ذہنیت بلند نہ ہو۔ اور جمہوری احساس ان میں بیدار نہ ہو۔ تو ملک خواہ آزاد ہو اور حکومت خواہ جمہوری ہی کہلائے۔ نہ تو ایسا ملک ہی آزاد اور نہ حکومت ہی صحیح معنوں میں جمہوری بن سکتی ہے۔ ایسے عوام کو جو نہ اپنی طاقت سے واقف ہوں اور نہ ملکی اور قومی مفاد کا صحیح تصور کر سکتے ہوں۔ کوئی خود غرض اور چالاک آدمی اپنی ذاتی اغراض کا آلہ کار بنا سکتا ہے۔ اور ان کے جذبات سے کھیل سکتا ہے۔

ایسے ملک میں خود غرض لوگ مختلف پارٹیاں کھڑی کر کے عوام کے جذبات کو برانگیختہ کرنے والے چند نعرے ایجاد کر کے صرف اپنا الو سیدھا کرنے کے لئے عوام سے ایسے کام کروا سکتے ہیں جو آخرکار ملک و قوم کو تباہ کرنے پر منتج ہوں۔ اکثر وہ حکومت پر جارحانہ نکتہ چینی کرتے ہیں۔ اور عوام کی حقیقی یا خیالی تکالیف کا سرچشمہ حکومت کی نااہلی کو قرار دیتے ہیں۔ عوام جو اپنی تکالیف کی وجہ پہلے ہی پریشان ہوتے ہیں۔ اور ایسے لیڈروں کی چرب بیانیوں کے غبار میں حقیقت کو سمجھنے سے عاری ہوتے ہیں۔ انہیں اپنا ہمدرد خیال کر کے ان کی چکنی چپڑی باتوں سے مشتعل ہو جاتے ہیں۔ اور اپنی تکالیف کو محنت اور عزم سے دور کرنے کی بجائے حکومت کو کوسنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور یہ سمجھنے لگتے ہیں۔ کہ ہماری تکالیف کا باعث واقعی وہ لوگ ہیں جو برسر اقتدار ہیں۔

جن ملکوں میں عوام کی سیاسی تربیت اس طرح پست ہوتی ہے۔ اکثر وہاں بے چینی اور بدامنی کا دور دورہ رہتا ہے۔ ملک سازشوں اور ریشہ دوانیوں کا شکار ہو جاتا ہے کوئی کام سرانجام نہیں پاتا قومی کام ادھورے پڑے رہتے ہیں۔ عوام بے کار ہو جاتے ہیں۔

گورنر جنرل نے اپنے پیغام میں جو یہ فرمایا ہے کہ

"مجھے مسرت ہے کہ آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن شہریت کی تربیت کے مقصد سے اپنی سالانہ کانفرنس منعقد کر رہی ہے۔ یہ موضوع ان لوگوں کے لئے خاص توجہ کا محتاج ہے۔ جو عوام کے کردار کو ڈھالنے اور صحیح طور پر نشو و نما دینے میں مدد دے سکتے ہیں۔"

اس قابل ہے کہ پاکستان کے دردمند بہی خواہ جو اس کو بام ترقی پر دیکھنے کے متمنی ہیں حرز جان ہم بنائیں اور عوام کی تربیت کی طرف توجہ مبذول کریں۔ آج ہمارے ملک کو اس کی بے حد ضرورت ہے اور سچ تو یہ ہے کہ جسقدر عوام کی صحیح تربیت کی آج ہمیں ضرورت ہے اتنی ضرورت نوجوں اور فوجی ساز و سامان کی بھی نہیں ہے۔

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد فرمودہ

## جماعت احمدیہ کے لئے نئے سال کا پروگرام

(۱) "ہر تعلیم یافتہ مرد اور ہر تعلیم یافتہ عورت جماعت کے کسی ایک مرد یا عورت کو جو لکھنا پڑھنا نہیں جانتے معمولی لکھنا پڑھنا سکھا دے۔"

(۲) "جماعت کا ہر فرد چھوٹا ہو یا بڑا عورت ہو یا مرد تحریک جدید میں حصہ لے... جماعت کا کوئی فرد تحریک جدید سے باہر نہ رہ جائے۔"

(۳) "ہر احمدی زمیندار جو فصل عام طور پر کاشت کرتا ہے۔ وہ اس کا ۲/۱ فیصدی زیادہ بوئے اور اس کی آمدنی تحریک جدید میں دے۔"

(۴) "ہر احمدی اپنے ہاتھ سے کچھ نہ کچھ زائد کام کرے اور اس سے جو آمد ہو وہ اشاعت اسلام کے لئے دے۔"

"یہ پروگرام میں نے جماعت کے لئے تجویز کیا ہے... سلسلہ کے مبلغ جس جگہ جائیں وہ لوگوں کو اس کی ترغیب دلائیں۔ اور لوگوں سے سو فیصدی اس پروگرام پر عمل کرانے کی کوشش کریں اور جماعت کے سیکرٹری اور پریذیڈنٹ صاحبان ذمہ داری سے کام لیں اور جماعت کے تمام افراد سے اس پر عمل کرائیں۔" (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

ادارہ

## جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء

### ۱۶۔۱۷۔۱۸ اپریل کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۶ تا ۱۸ شہادت ۱۳۳۳ھ مطابق ۱۶ تا ۱۸ اپریل ۱۹۵۴ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار کو بمقام ربوہ ہوگی۔ جماعتیں اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے اطلاع دیں:

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

## زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے۔

# ذکرِ حبیبؑ

(از حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

۱۸ برس کی عمر میں میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر بیعت کی اور یہ فخر مجھے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کی طفیل سے حاصل ہوا۔ کیونکہ میں ان کا شاگرد بھی تھا۔ اور رشتہ دار بھی۔ یہ ۱۸۹۰ء کا واقعہ ہے۔ اس زمانہ سے لے کر حضرت مسیح موعودؑ کی وفات تک میں حضور کے قدموں میں پرورش پاتا رہا، جس طرح بچہ پر باپ کی مہربانی ہوتی ہے۔ اسی طرح حضور مجھ پر مہربانی فرمایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ میں ایک بجے کے وقت لاہور سے آیا۔ حضور کو معلوم ہوا۔ تو فوراً باہر تشریف لے آئے۔ ملاقات کے بعد فرمایا۔ کہ میں پہلے آپ کے لئے کھانا لاؤں۔ جب حضورؑ کھانا لے آئے۔ اور میں نے کھانا شروع کیا۔ تو ادھر موذن نے اذان دے دی۔ میں نے کھانا جلدی جلدی کھانا شروع کر دیا۔ اس پر حضورؑ نے تبسم سے فرمایا۔ آپ اطمینان سے کھانا کھائیں۔ جب تک میں مسجد میں نہیں جاتا۔ اس وقت تک نماز نہ ہوگی۔ اور جب تک آپ کھانا کھاتے ہیں۔ میں آپ کے پاس بیٹھا ہوں گا۔

ایک دفعہ اسی طرح میں لاہور سے آیا ہوا تھا۔ جب میں واپس جانے لگا۔ حضورؑ یکہ پر سوار کرانے کے لئے میرے ہمراہ تشریف لائے۔ اور فرمایا۔ مفتی صاحب میں نے راستہ کے واسطے آپ کے لئے روٹی بھی منگوائی ہے۔ چنانچہ آدمی دو روٹیاں اور ایک پیالے میں سالن لایا۔ فرمایا۔ ادھر رومال کوئی نہیں ملا۔ پھر اپنی پگڑی اتاری اور اس میں سے کپڑا پھاڑ کر کھانا اس میں لپیٹ کر مجھے دیا۔ کس قدر حضور کا کرم اور مجھ پر غریب نوازی تھی۔

اسی طرح ایک دفعہ میں جب سفر سے حضورؑ کے پاس آیا۔ حضور نے ملاقات کی اور فرمایا۔ آپ تشریف رکھیئے میں پہلے آپ کے لئے کھانا لاؤں۔ چنانچہ حضور خود ایک سینی میں کھانا لائے۔ اور فرمایا۔ آپ کھانا کھائیے۔ میں آپ کے لئے پانی لاتا ہوں۔ پھر حضورؑ خود ہی پانی لائے۔ مجھ پر ایک رقت طاری ہوئی۔ کہ حضور اپنے ایک ادنیٰ خادم کے ساتھ جب یہ سلوک کر رہے ہیں۔ تو ہمیں اپنے بھائیوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیئے۔

اسی طرح ایک دفعہ میں آیا۔ تو حضورؑ نے اپنے کمرے کے ساتھ ہی ایک چھوٹی سی کوٹھڑی میں مجھے ٹھیرایا۔ چونکہ میری کوٹھڑی بھی ساتھ ہی تھی۔ کبھی حضور میرے لئے آم لے آتے۔ کبھی کچھ اور چیز اور کبھی الہامات آ کر سناتے۔ اور ان دنوں قادیان میں خارش کی کچھ شکایت تھی۔ اور آپ کے ہاتھوں پر بھی کچھ خارش تھی۔ چونکہ حضور خود طبیب تھے۔ اور حضورؑ کے والد بھی لائق طبیب تھے۔ حضورؑ نے ایک دوائی مصفی خون تیار کی۔ اور باہر آ کر اس کا ذکر فرمایا۔ مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم رضؓ ہر بات میں حضرتؑ صاحب کے ساتھ شریک ہو جاتے تھے۔ فرمانے لگے۔ حضور مجھے بھی کچھ خارش کی شکایت ہے۔ میں بھی دوائی پیوں گا۔ مجھے بھی کچھ سینے میں خارش معلوم ہوتی تھی۔ میں نے بھی اس کا ذکر کیا۔ مگر دوائی کے لئے درخواست نہ کی۔ دعا کے لئے عرض کر دی۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک پیالہ بھرا ہوا دوائی کا حضورؑ نے مولوی صاحب کے لئے بھیجا۔ جب پینے لگے۔ تو پتہ لگا۔ کہ یہ تو سخت کڑوی ہے۔ فرمانے لگے لے جاؤ۔ بھائی لے جاؤ۔ میں یہ نہیں پیتا۔ حضرت صاحب سے کہہ دو۔ مجھے دوائی نہیں چاہیئے۔ کچھ دیر کے بعد ایک پیالہ بھرے حضرت صاحب میری کوٹھڑی میں تشریف لائے۔ اور فرمایا لو مفتی صاحب یہ آپ پی لیں۔ مولوی عبد الکریم صاحب کی طرح میں بھی مٹھائی کھانے والا آدمی ہوں۔ اور میں مولوی صاحب کے پیالے کا نظارہ دیکھ چکا تھا۔ میں بہت گھبرایا اور سوچا کہ یہ تلخ پیالہ مجھے شاید پینا ہی پڑے۔ میں نے پیالہ حضورؑ کے ہاتھ سے لیا۔ اور اسی سوچ میں تھا۔

اس پر حضورؑ نے فرمایا۔ آپ پی لیں کہ میں پیالہ پھر لے جاؤں۔ اب پینے کے سوا مجھے کوئی چارہ نظر نہ آیا۔ میں نے پیالہ منہ سے لگایا۔ اور آنکھیں بند کر کے جلدی جلدی نصف کے قریب پی گیا۔ مگر مجھے معلوم ہوا۔ کہ وہ تلخ پیالہ نہیں ہے۔ بلکہ میٹھا ہے۔ تب میں نے بے ساختہ کہا حضور یہ تو میٹھا ہے۔ حضورؑ نے فرمایا۔ کہ طریق ادب یہی ہے۔ یہ خارش کی دوائی نہ تھی۔ بلکہ آپ چونکہ دماغی محنت بہت کرتے ہیں۔ میں نے آپ کے لئے شیرہ بادام بنایا ہے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضورؑ کو مقدمات وغیرہ کے لئے اکثر گورداسپور جانا پڑتا تھا۔ اور عموماً یکوں کا انتظام میں ہی کیا کرتا تھا۔ میں سب کو یکوں میں بٹھا کر پھر حضورؑ سے آ کر پوچھتا۔ کہ حضور تو اکیلے ہی یکہ میں بیٹھیں گے۔ تو آپ فرما دیتے۔ کہ آپ میرے پاس بیٹھ جائیں۔ میں گرمی کی دھوپ کا خیال کر کے حضورؑ کو سائے والی طرف بٹھاتا۔ اور خود دھوپ والی طرف بیٹھ جاتا۔ میں دل میں خیال کرتا تھا۔ کہ شاید حضورؑ نے اس بات کو محسوس نہیں کیا۔ مگر ایک روز یہ بات بھی کھل گئی۔ ایک دفعہ ہم گورداسپور گئے۔ اور سخت گرمی کے وقت واپس آنا تھا۔ کیونکہ حضورؑ کے گھر میں کچھ علالت تھی۔ وہاں ٹھیر نہ سکتے تھے گیارہ بارہ بجے کا وقت تھا۔ دھوپ سخت پڑ رہی تھی۔ خدا نے ایسا فضل کیا۔ کہ اسی وقت ایک چھوٹی سی بدلی ہمارے یکہ کے اوپر آ گئی۔ اور قادیان تک وہ ہمارے ساتھ ساتھ آئی۔ حضورؑ نے فرمایا دیکھو خدا نے کتنا بڑا فضل کیا۔ کہ اتنی بڑی سخت گرمی میں اس نے سایہ کرنے کے لئے بادل کو بھیج دیا۔ فرمایا ایک دفعہ پہلے بھی ہمارے ساتھ ایسا واقعہ گذرا ہے۔ امرتسر سے بٹالہ کو میں نے آنا تھا۔ ایک ہندو بھی میرے ساتھ سوار ہوا۔ آپ تو اس بات کا خاص خیال رکھتے ہیں کہ مجھے سایہ والی طرف بٹھاتے ہیں۔ مگر اس ہندو نے مجھے سایہ والی طرف سے اٹھا دیا۔ اور آپ بیٹھ گیا۔ خدا نے ایک بادل بھیج دیا۔ جس نے بٹالہ تک ساتھ دیا۔ اور ٹھنڈی ہوا اسی طرف سے آتی تھی۔ جدھر میں بیٹھا ہوا تھا۔ آخر وہ ہندو کہنے لگا۔ رام رام مہاراج آپ کو تو خدا نے بہت اچھی جگہ دے دی۔

ایک دفعہ کا واقعہ ہے۔ کہ میں حضور کے پاس یکہ میں بیٹھا ہوا تھا۔ آپ میری طرف بہت جھک گئے۔ میں ذرا کھسک گیا۔ آپؑ اور میری طرف ہو گئے۔ میں اور ایک طرف ہو گیا۔ حتیٰ کہ اتنی تھوڑی سی جگہ پر میں رہ گیا۔ کہ ایک جگہ پر یکے کا پہیہ جو کسی گڑھے میں پڑا۔ اس دھکے سے میں نیچے جا پڑا۔ اور جلدی سے اٹھ کر پیشاب کے لئے بیٹھ گیا۔ تا حضرت صاحب محسوس نہ کریں کہ میں گرا ہوں مگر آپؑ نے فرمایا۔ ادہو مفتی صاحب آپ گر گئے۔ جگہ تو بہت ہے۔ اور آپ پیچھے ہٹ گئے۔ شاید یہ بھی کوئی امتحان ہی تھا۔ اللہ بہتر جانتا ہے۔

لوگ عام طور پر اپنے گھر والوں کو بے خبر رکھتے ہیں۔ مگر حضرت صاحب ہر ایک اچھی بات اپنے گھر میں حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سب سے پہلے بتلاتے تھے۔ اور ان کی بہت قدر کرتے تھے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضورؑ نے صحن میں ایک دالان بنوانا شروع کیا۔ اور یہ تجویز حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تھی۔ مگر مولوی عبد الکریم صاحب نے کئی وجوہات سے اس کو غیر مفید ثابت کیا۔ اور حضرت مسیح موعودؑ بھی کچھ نہ کچھ پہلے جواب دیتے رہے۔ مگر مولوی صاحب کی رائے پختہ تھی۔ آپؑ نے فرمایا۔ مولوی صاحب میری بیوی کا یہ منشاء ہے۔ چونکہ خدا تعالیٰ نے وعدے کی اولاد ان سے دی ہے۔ میں ان کی خواہش کو رد نہیں کر سکتا۔ مولوی صاحب کے بے تکلفی کے سوالات سے فائدہ بھی ہوا ہے۔ مثلاً حضورؑ نے جس وقت آئینہ کمالات لکھی۔ تو اس کا کچھ حصہ اردو اور کچھ فارسی لکھا۔ مولوی عبد الکریم صاحب نے فرمایا۔ کہ کچھ عربی بھی ہونی چاہیئے۔ حضورؑ نے فرمایا کہ عربی تو میں نے کبھی لکھی نہیں۔ مولوی عبد الکریم صاحب رضؓ نے کہا۔ کہ میں کب کہتا ہوں۔ کہ خود لکھیئے طور پر جائیے وہاں سے لائیے۔ تب حضورؑ نے فرمایا۔ ہاں میں دعا کرتا ہوں۔ چنانچہ عصر کے وقت حضورؑ تشریف لائے۔ اور فرمایا۔ کہ عربی تو اردو کی طرح ہی آسان ہے۔ میں یہ نظم عربی میں لکھ کر لایا ہوں۔

یا عینِ فیضِ اللّٰہ والعرفانِ

یہ پہلی نظم ہے۔ جو حضورؑ نے لکھی۔ حضورؑ فرماتے تھے۔ کہ کوئی زبان ایسی نہیں۔ کہ میں دن بھی میں اس کی طرف توجہ کروں۔ اور اس کا میں ماہر نہ ہو جاؤں۔ انگریزی بھی ایک مفید زبان ہے۔ مگر میں اس کو آپ لوگوں کے ثواب کے لئے چھوڑتا ہوں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ اور مجھے خوب یاد ہے۔ کہ ایک لڑکی حضرت میاں شریف احمد صاحب کو کھلا رہی تھی۔ وہ ان کو اٹھائے ہوئے کہیں لنگر چلی گئی۔ معلوم نہیں کیا وجہ ہوئی۔ لانگری نے لڑکی کو ایک تھپڑ مار دیا۔ وہ روتی ہوئی حضرت صاحب کے پاس آ گئی۔ حضور لانگری پر سخت ناراض ہوئے۔ اور فرمایا۔ اس نے شعائر اللہ کی ہتک کی ہے۔ اس نے میاں شریف احمد کو اس کی گودی میں دیکھ کر کیوں اسکو مارا۔ ان کے کسی خادم کو جبکہ وہ ان کی خدمت میں ہو مارنا بہت بڑی بے ادبی ہے۔

میرے جیسا آدمی جس کا باپ پرائمری سکول کا ٹیچر تھا۔ حضور کی غلامی سے یورپ و امریکہ کا مبلغ بن گیا۔ اور ہم کو یہ عزت حاصل ہو گئی۔ تو حضورؑ کی اولاد جن کے لئے حضور کی اس قدر دعائیں بھی ہیں۔ ان کی کتنی بڑی عزت اور شان ہونی چاہیئے۔

کوئی اشد ضروری دینی کام ہو۔ یا سفر ہو تو حضور نمازیں جمع کرتے۔ ایک دفعہ حضور بہت مصروف تھے۔ اور کچھ دیر ہو گئی۔ میں نے دریافت کیا۔ کیا نمازیں جمع ہوں گی۔ فرمایا ہاں۔ اور میں پوچھ کر خود سنتیں پڑھنے لگ گیا۔ اتنے میں حضور خود بھی تشریف لے آئے۔ مجھے سنتیں پڑھتے دیکھ کر فرمایا۔ مفتی صاحب نماز جمع ہوگی۔ تو نمازیں جمع کرنے کی صورت میں اگلی پچھلی سنتیں معاف ہوتی ہیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ مولوی عبد الکریم صاحب نماز پڑھا رہے تھے۔ وہ جب تیسری رکعت کے لئے اٹھے۔ تو حضرت صاحب کو پتہ نہ لگا۔ حضور التحیات میں ہی بیٹھے رہے۔ جب مولوی صاحب نے رکوع کے لئے تکبیر کہی۔ تو حضورؑ کو پتہ لگا۔ اور حضورؑ اٹھ کر رکوع میں شریک ہوئے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضورؑ نے مولوی نور الدین صاحب رضؓ اور مولوی محمد احسن صاحب کو بلوایا اور مسئلہ کی صورت پیش کی۔ اور فرمایا۔ کہ میں بغیر فاتحہ پڑھے رکوع میں شامل ہوا ہوں۔ اس کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے۔ مولوی محمد احسن صاحب نے مختلف شقیں بیان کیں۔ کہ یوں بھی آیا ہے۔ اور یوں بھی ہو سکتا ہے۔ کوئی فیصلہ کن بات نہ بتائی۔ مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم رضؓ کے آخری ایام بالکل عاشقانہ رنگ پکڑ گئے تھے۔ وہ فرمانے لگے۔ کہ مسئلہ وغیرہ کچھ نہیں۔ جو حضورؑ نے کیا ہے بس وہی درست ہے۔ تب حضورؑ نے فرمایا۔ کہ حدیث میں لا صلوٰۃ الا بفاتحۃ الکتاب آیا ہے۔ لا رکعۃ الا بفاتحۃ الکتاب نہیں آیا۔ پس جو نماز ایسی ہو۔ کہ کسی رکعت میں بھی فاتحہ نہ پڑھی گئی ہو وہ نماز نہیں ہوتی۔ لیکن اگر کسی رکعت میں فاتحہ پڑھنی رہ گئی ہو۔ تو وہ نماز ہو جاتی ہے۔ اسی لئے یہ بھی آیا ہے۔ کہ جس نے رکعت کو پالیا۔ اس نے نماز کو پالیا۔ اور جو رکوع میں شامل ہو جاتا ہے۔ وہ رکعت کو پالیتا ہے۔

حضورؑ کی عادت تھی۔ کہ جب کوئی مہمان آتا۔ تو حضور دریافت فرماتے۔ کہ کتنی چھٹی لی ہے۔ اور

کتنے روز آپ یہاں ٹھیریں گے۔ اگر چھٹی کے کچھ ایام مہمان نے کہیں اور جانے کے لئے رکھے ہوئے ہوں۔ تو فرماتے اچھا اب کی دفعہ وہ دن بھی آپ یہیں گذاریں۔ حضورؓ کو مہمانوں کے آمنے سے خوشی ہوتی تھی۔ جانے سے نہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ تھی۔ کہ حضور کو خاص خاص اوقات میں دعاؤں کے لئے تحریک ہوتی تھی۔ تو حضور حتیٰ الوسع لوگوں کو ان برکات میں شامل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ میں نے لاہور کی پبلک لائبریری میں ایک کتاب دیکھی۔ جس میں یوز آسف کے نام کے گرجے کا حوالہ دیا گیا تھا۔ میں نے حضرت سے اس کا تذکرہ کیا۔ حضورؓ نے فرمایا۔ کہ وہ کتاب تو ضرور لانی چاہیئے۔ حضورؓ نے مجھے بھیجا۔ مگر خدا کی شان میں اس کتاب کا نام ہی بھول گیا۔ اس لئے مجھے خالی ہاتھ واپس آنا پڑا۔ اس واقعہ کے ٹھیک ایک ہفتہ کے بعد حضورؓ نے مجھے فرمایا۔ کہ مفتی صاحب اب جایئے وہ کتاب آپ کو مل جائے گی۔ چنانچہ حسب ارشاد میں چلا گیا۔ نام تو میں بھول چکا تھا۔ لائبریرین کسی حاجت کے لئے باہر گیا ہوا تھا۔ اس کی میز پر سے اتفاقاً ایک کتاب میں نے اٹھا کر دیکھی۔ تو وہ وہی کتاب تھی۔ جس کے لئے میں گیا تھا۔ لائبریرین آیا۔ اس سے میں نے ذکر کیا۔ اس نے کہا۔ اگر آپ کچھ دیر پہلے آتے۔ تب بھی آپ کو یہ کتاب نہ ملتی۔ کیونکہ یہ باہر گئی ہوئی تھی۔ اور یہ ابھی آئی ہے۔ اور اگر تھوڑی دیر بعد آپ آتے۔ تب بھی آپ کو نہ ملتی۔ کیونکہ یہ ابھی اپنی جگہ پر رکھ دی جاتی۔ اور جس طرح آپ پہلے خالی واپس چلے گئے تھے۔ اسی طرح اب بھی خالی ہاتھ جانا پڑتا۔

حضور کی طفیل سے ہمیں بھی یہ شرف حاصل ہوا۔ کہ ہماری دعائیں بھی قبول کی جاتی ہیں۔ ایک دفعہ جمعہ کا دن تھا۔ حضورؓ نے مجھے فرمایا۔ آپ جایئے۔ مجھے تو سر میں سخت درد ہو رہی ہے۔ میرے دل میں ایک درد پیدا ہوا۔ اور میں نے دعا کی۔ کہ الٰہی حضرت کو جلد شفا ہو جائے۔ اتنے میں دیکھا۔ کہ حضرت صاحب بھی تشریف لے آئے ہیں۔ اور فرمایا۔ مفتی صاحب آپ چلے آئے۔ تو میری درد بھی اچھی ہو گئی۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ لاہور کے لارڈ بشپ لیفرائے نے زندہ رسول پر لیکچر دینے کا اعلان کیا۔ میں نے قادیان آکر حضورؓ سے ذکر کیا۔ قریشی محمد حسین صاحب مرحوم بھی میرے ساتھ آگئے تھے۔ حضورؓ نے فرمایا۔ ٹھیر جاؤ۔ میں اس کا جواب بھی لکھ دیتا ہوں۔ چنانچہ ظہر کے بعد عصر تک حضورؓ نے مضمون تیار کر کے ہمیں دے دیا۔ ہم نے اس کو راتوں رات چھپوا لیا۔ اور جب پادری صاحب اپنا لیکچر ختم کر چکے۔ میں نے اسی کو جواب میں پڑھنا شروع کر دیا۔ اس جواب میں ایک عجیب اعجازی رنگ تھا۔ جس ترتیب سے پادری صاحب نے لیکچر دیا۔ اسی ترتیب سے حضورؓ نے جواب دیا تھا۔ بلکہ جو جو الفاظ اور فقرے پادری صاحب نے اپنے مدعا کو ثابت کرنے کے لئے رکھے۔ حضورؓ نے ان کو دوہرا کر لکھا۔ اور جواب دیا۔ الحمد للہ۔

# چین میں اسلام کس طرح پھیلا؟ (۲)

## چنگیز خاں کا حملہ

چنگیز خاں ۱۲۰۶ء ہی سے چین کو فتح کرنے کے منصوبے باندھ رہا تھا۔ مگر اس کا یہ مقصد ۱۲۱۱ء اور ۱۲۱۲ء میں پورا ہوا۔ اور اس نے شمالی چین کے تقریباً ۹۰ شہروں کو تہس نہس کر کے اپنی بربریت کا مظاہرہ کیا۔

جب ۲۷ اگست ۱۲۲۷ء میں صوبہ "شان سی" میں وہ فوت ہو گیا۔ تو اس کے بیٹے "اوگدائی" نے کشت و خون کے اس سلسلہ کو جاری رکھا۔ جسے اس کے باپ نے جاری کیا تھا۔ اس کا انتقال ۱۲۴۱ء میں ہوا۔ اور اب منگو خاں نے تاتاریوں کی قیادت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لی۔ "منگو خاں" نے جنوبی چین پر تابڑ توڑ حملے کئے۔ اور ایک حد تک اس نے جنوبی چین کے پورے حصے کو فتح کر لیا تھا۔ مگر اسی سال اس کا بھی انتقال ہو گیا۔

"منگو خاں" کے مرنے کے بعد اس کا چھوٹا بھائی "کبلائی خان" تاتاریوں کا بادشاہ ہوا۔ کبلائی خاں کا دورِ حکومت نہایت ہی شاندار اور پُرشکوہ تھا جس کی وجہ سے یورپ کی آنکھیں چندھیائی گئی تھیں۔ یہ وہی زمانہ تھا۔ جبکہ مسلمان پورے چین میں پھیل چکے تھے۔ "مارکو پولو" جو اسی زمانہ میں چین کی سیاحت کرنے آیا تھا۔ لکھتا ہے۔ "تمام ملک اور ملک کے ہر شعبہ میں محمدؐ کے پیرو بکثرت پائے جاتے ہیں۔

## حکومت میں رسوخ

کبلائی خاں نے اپنے زمانہ میں بالترتیب عبدالرحمٰن سید اجمل اور سید احمدؒ کو اپنا وزیر مال مقرر کیا۔ جن کے حسنِ انتظام کی وجہ سے حکومت کا مالی شعبہ نہایت ہی مستحکم ہو گیا۔ اس کے علاوہ اور بڑے بڑے عہدے مسلمانوں کے ہاتھ میں تھے۔ نہ صرف سرکاری عہدے بلکہ ملک کے بڑے بڑے ریاضی دان۔ ہیئت دان اور انجینئر بھی مسلمان ہی تھے۔

اٹھارھویں صدی کے وسط تک مسلمان چین میں نہایت امن اور عزت کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ لیکن اہل یورپ مسلمان کے اس عروج سے انتہائی پریشان تھے۔ اور جب پروفیسر وزلیف تھسیانٹ اور ہلڈے کی لکھی ہوئی کتابیں منظر عام پر آئیں۔ اور چین میں مسلمانوں کے اس زبردست عروج کا پتہ چلا۔ تو مغربی طاقتوں نے یہ تہیہ کر لیا۔ کہ چین سے مسلمانوں کو نکال دینا چاہیئے۔ اور ادھر خود مسلمان بھی اپنی ان خصوصیات سے محروم ہوتے چلے جا رہے تھے۔ جن کی وجہ سے انہیں عزت و سربلندی کی معراج حاصل ہوئی تھی۔ دینی اسپرٹ ختم ہونے لگی تھی۔ قوائے فکر و عمل مفلوج ہونے لگے تھے۔ اور جسدِ ملی مختلف عوارض و امراض کا شکار ہو گیا تھا۔ جس کے نتیجہ میں اجتماعی طاقت اور انفرادی خوبیاں خاک میں ملتی جا رہی تھیں۔ ان حالات میں مغربی ممالک نے چین سے لڑائی جھگڑے شروع کر دیئے۔ خود ایک چینی عیسائی "ہنگ سوان" نے بغاوت کا علم بلند کیا۔ اور یورپی طاقت کے بل بوتے پر مسلمانوں کا قتل عام شروع کر دیا۔

## مسلمانوں کا قتل عام

۱۸۶۰ء میں چینیوں اور مغربی ممالک کے درمیان جو معاہدہ ہوا۔ اس میں یہ شرط شامل تھی۔ کہ عیسائیت کی تبلیغ پورے چین میں کی جا سکے گی۔ اس زمانہ میں چینی حکومت کمزور ہو چکی تھی چنانچہ "سین فینگ" اور "ٹنگ چی" کے زمانے میں مسلمانوں کو سخت پریشان کیا گیا۔ اس کے بعد ہی فسادیوں نے مسلمانوں کا قتل عام شروع کر دیا۔ جو قوم خود خفیف اور کمزور ہو چکی ہو۔ اور جس کے اندر زندگی کی خصوصیات باقی نہ رہ گئی ہوں۔ اس کی مدد کرنے پر کون آمادہ ہوتا۔ حکومت نے کسی قسم کی مدافعت نہ کی اور مسلمانوں کے محلے کے محلے صاف کر دیئے گئے۔ مورخین نے اندازہ لگایا۔ کہ اس زمانہ میں ایک دو نہیں بلکہ پچاس لاکھ مسلمان مرد و عورت اور بچوں کو موت کے گھاٹ اتارا گیا۔ مسلمانوں کے مدارس۔ شفاخانے اور کتب خانے جلا دیئے گئے۔ "یون نان" کا صوبہ جو چین کا ایک بڑا صوبہ تھا۔ اور وہاں مسلمان اکثریت میں تھے۔ برباد اور ویران کر دیا گیا۔ مسلمانوں کا یہ قتل عام ابھی جاری رہتا۔ مگر ۱۹۱۱ء میں خود چین میں ایک انقلاب آیا۔ اور بادشاہت کی جگہ جمہوریت نے لے لی۔ اور ادھر یورپ میں جنگ عظیم کی آگ بھڑک اٹھی۔

چین میں مسلمانوں کے عروج و زوال کی یہ مختصر سی داستان ہے، جس میں سوچنے والوں کے لئے درسِ عبرت ہے۔ حضرت وہاب ابن ابی کبشہ نے صرف ۱۰ افراد کی جمعیت کے ساتھ اسلام کے قدم چین میں جما دیئے۔ اور اسلامی تعلیمات کو برق رفتاری کے ساتھ پھیلا دیا۔

"اور آج چین میں کروڑوں مسلمان بستے ہیں۔ مگر ان میں ایک بھی وہاب ابن ابی کبشہ نہیں۔ جو اللہ کے دین کو غالب اور سربلند کرے۔ جو اسلامی تعلیمات کو انسانوں کے سامنے اصلی روح کے ساتھ پیش کر سکے۔ آج ان کی موجودگی میں وہاں وہ نظام مسلط ہے۔ جو خدا کو اپنی سرحدوں کے باہر نکال دینا چاہتا ہے۔ وہاں تو وہ نظام مسلط ہے۔ جو اپنے پیرووں سے مطالبہ کرتا ہے کہ:

"کر بھی دے معزول ان ارباب عز و جاہ کو
آسمانوں پر خدا کو اور زمیں پر شاہ کو

آج ہندوستان کے وہ مسلمان جو اپنے آپ کو بے بس اقلیت تصور کر کے دوسروں کے سہارے جینے اور عہدوں اور منصبوں کے بھکاریوں کی طرح تڑپ تڑپ کر اپنی بھوک کا اظہار کرنے کے عادی بن چکے ہیں۔ انہیں سوچنا چاہیئے۔ کہ حضرت وہاب ابن کبشہ اور ان کے ساتھیوں نے ایک فی کروڑ کی اقلیت میں رہتے ہوئے آخر کس طرح چین کو اسلام کا گہوارہ بنایا تھا۔ اور وہ کونسی خصوصیات اور خوبیاں تھیں۔ کہ جن کی طاقت نے تخت و تاج کو ان کے قدموں میں لا کر رکھ دیا تھا۔ اور جب اس طاقت کو گھن لگ گیا۔ تو کس طرح مسلمان کروڑوں کی تعداد میں رہنے کے باوجود قعر مذلت میں گرا دیئے گئے۔

کاش مسلمان مادی اغراض اور دنیوی مفادات کے پیچھے پڑے رہنے کی بجائے اپنے اندر اسلام کی انقلابی روح پیدا کریں اور صرف اسلام خالص اور مکمل اسلام ہی سربلندی کے لئے تن من دھن کی بازی لگا دیں۔

# اپنے وقت اور جنس کی قدر پہچانیئے!

اس میں کوئی کلام نہیں۔ کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے انسان اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے۔ لیکن "اسفل السافلین" کا طبقہ بھی اسی قابل فخر جنس سے پیدا ہوتا ہے۔ ایک ہی جنس میں دو متغائر طبقوں کا نمودار ہونا ہمارے لئے ایک زبردست عبرت پیش کرتا ہے۔ جو طبقہ اپنے وقت اور اپنی جنس کی قدر کو پہچانتے ہوئے مناسب حال اعمال بجا لاتا ہے۔ وہ یقیناً اشرف المخلوقات ہے پس میں اپنے خدام بھائیوں کو سترھویں سال کے آغاز پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد یاد دلانے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

"پس میں نوجوانوں اور خصوصاً ان نوجوانوں کو جو مجلس خدام الاحمدیہ میں داخل ہو چکے ہیں ہوشیار کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے مقام اور فرض کو پہچانیں۔ اور اپنے اندر ایسا تغیر پیدا کریں۔ کہ ان کو پہلے لوگوں سے کم ایماندار قرار نہ دیا جائے۔ ان کی آگ پہلوں سے زیادہ جوش والی ہونی چاہیئے۔ ان کے شعلے پہلوں سے زیادہ تیز ہونے چاہئیں۔"

پس خدام اس سترھویں سال میں کام اور کردار کا وہ نمونہ پیش کریں۔ کہ یہ سال خدام الاحمدیہ کا مثالی سال بن جائے۔ اور وہ اپنے آقا کے معیار پر پورے اتریں۔ اور اپنے محبوب اور مقدس آقا کی دعائیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔ (معتمد مرکزیہ)

**ولادت:** خاکسار کی دوسری لڑکی عزیزہ صادقہ زوجہ عزیزم عبدالقدیر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے یکم فروری ۱۹۵۵ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ مولود کو خادم دین بنائے۔ اور صحت اور تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین (میاں عبدالصادق سرائے عالمگیر ضلع گجرات)

# ہاتھ سے کام کر کے زائد آمدنی پیدا کرو!

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ "تیسری تحریک میں عورتوں میں بھی یہ کرنی چاہتا ہوں کہ ہم میں سے ہر شخص اپنے کاروبار ملازمت اور روزگار کے کام کے علاوہ اپنے ہاتھ سے کام کر کے زائد آمد پیدا کرنے کی کوشش کرے اور یہ زائد آمدنی اگر غریب ہو تو اس کا ایک حصہ اور امیر ہونے کی صورت میں ساری کی ساری سلسلہ کو بطور چندہ پیش کر دے۔ عورتیں سوت کات کر یا پرانے آزاربند تیار کر کے میری اس تحریک پر عمل کر سکتی ہیں۔ مومن اپنا ایک منٹ بھی بے کار ضائع نہیں کرتا۔" حضور کے اس ارشاد پر تو ایک ماہ گزر چکا ہے لیکن ابھی تک لجنات اماء اللہ کی طرف سے رپورٹ موصول نہیں ہو رہی ہر جگہ مستورات حضور کی اس تحریک پر عمل کریں۔ اور رپورٹ بھجوائیں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

# درخواستہائے دعا

ہم خاکساران تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں میں کلاس دہم میں تعلیم پاتے ہیں۔ اور امسال مورخہ ۲ ۳/۵۴ کو میٹرک کا امتحان شروع ہو گا۔ بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ و حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور درویشان قادیان دارالامان کی خدمت میں التماس ہے کہ ہماری کامیابی کے واسطے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے کامیابی عطا فرمائے۔ (خاکساران محمد اختر۔ نواز و محمد ظفر ممتاز)

(۲) میرے والد صاحب بوجہ درد گردہ ایک ہفتہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا کریں (محمد امین صراف قائد خدام الاحمدیہ قلعہ صوبا سنگھ براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ) (۳) میری والدہ ماجدہ اہلیہ حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب بہت بیمار اور کمزور ہیں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (سیٹھی خلیل الرحمٰن قادیانی حال جہلم)

(۴) سالانہ امتحانات میں طلبہ جماعت نہم۔ دہم۔ ہشتم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی نمایاں کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ (خاکساران عزیز احمد طاہر نہم اے و دوسرے طلباء)



# آپ نے اقرار کیا تھا!

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرتے وقت آپ نے اقرار کیا تھا۔ کہ "جو نیک کام آپ بتائیں گے میں ان میں آپ کی ہر طرح فرمانبرداری کروں گا" حضور نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۰ء کے موقعہ پر فرمایا تھا۔ کہ احباب جماعت اپنا روپیہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں امانت فنڈ صدر انجمن میں رکھوائیں حتیٰ کہ جب وہ ربوہ میں تشریف لائیں تو اگر اُن کے پاس واپسی کے کرایہ کے لئے پانچ روپے کی رقم بھی بچتی ہو۔ تو وہ جتنے دن کے لئے یہاں رہیں۔ اُتنے دن وہ پانچ روپے امانت میں جمع کرائیں اور پھر جاتے ہوئے لے لیں

کیا آپ نے حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کی؟ اگر ابھی تک تعمیل نہیں کی تو آج ہی جس قدر بھی روپیہ آپ بھجوا سکتے ہیں۔ فوراً دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بھجوا کر لکھیں۔ کہ وہ روپیہ آپ کے نام بطور امانت رکھ لیں یہ روپیہ جب بھی آپ طلب فرمائیں گے۔ فوراً آپ کو ادا کیا جائیگا۔ اگر آپ ربوہ سے باہر ہوں گے۔ تو آپ کے طلب کرنے پر صدر انجمن اپنے خرچ پر روپیہ بذریعہ منی آرڈر یا بیمہ آپ کو بھجوا دے گی۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

# درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق

## ضروری ہدایات

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کے درس کے متعلق پہلے سے ہدایت موجود ہے۔ کہ جماعت ہائے احمدیہ اپنے ہاں علاوہ دوسرے درسوں کے اسے بھی جاری فرمائیں۔ اس مختصر نوٹ کے ذریعہ اس ہدایت کی تجدید کی جاتی ہے۔ یہ بات تجربہ میں آ چکی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ اور درس ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے۔ پس جماعتوں کو اس درس سے لاپرواہی نہیں کرنی چاہیئے۔ نظارت ہذا کے رپورٹ فارم میں ایک سوال درس کے متعلق بھی ہے۔ سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت کو چاہیئے۔ کہ رپورٹ دیتے وقت اس درس کے متعلق بھی ضروری نوٹ دیا کریں۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

# لجنات اماء اللہ توجہ فرمائیں

مجلس شوریٰ بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء کے فیصلہ کے مطابق لجنات کے نام مصباح بذریعہ وی۔ پی ارسال کیا جا رہا ہے۔ صدر صاحبات کو چاہیئے کہ وہ وصول کر لیں۔ کیونکہ بصورت دیگر دفتر کو مالی نقصان سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

# دعائے مغفرت

میری اہلیہ بعارضہ تپ دق گزشتہ شب کو ایک بجے کے قریب وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نیک۔ مخلص اور صالحہ تھیں۔ احباب کرام مرحومہ کے لئے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اُس کو جوار رحمت میں جگہ دیوے۔ اور ہمیں صبر جمیل عطا کرے۔ نیز استدعا ہے۔ کہ جنازہ میں بہت کم احمدی احباب شریک ہوئے تھے۔ براہ مہربانی جنازہ غائب پڑھیں۔

(خاکسار حکیم محمد افضل فاروقی)

# ضرورتمند احباب توجہ فرمائیں

سیکرٹری پنجاب و سرحدی صوبہ جائنٹ پبلک سروس کمیشن لاہور کی طرف سے اسسٹنٹ انجینئرز اس الیکٹریسٹی کی اسامیوں کے لئے درخواستیں ۲۰ مارچ ۵۴ء تک طلب کی گئی ہیں۔ تنخواہ ۲۵۰۔ ۲۰۔ ۴۵۰۔ ۲۵۔ ۶۰۰۔ ۲۵۔ ۷۵۰۔ ابتدائی تنخواہ زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔ شرائط۔ ڈگری یا ڈپلومہ برائے انجینئرنگ عمر ۲۰ ۳/۵۴ کو عمر ۲۰ سے ۳۰ سال تک۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو پاکستان ٹائمز ۱۲ ۲/ ۱۹۵۴ء (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

# پاکستان اور مصر کے تعلقات خراب نہیں ہوئے

## جنرل نجیب پاکستان آرہے ہیں!!

کراچی ۲۴ر فروری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مصر کے صدر اور وزیر اعظم جنرل نجیب نے وزیر اعظم محمد علی کی دعوت پر پاکستان کا دورہ کرنا منظور کر لیا ہے۔ وزیر اعظم محمد علی کو یہ اطلاع سفیر مصر عبد الوہاب عزام نے پہنچائی ہے۔ جو پچھلے ہی ہفتہ مصر سے آئے ہیں گو نجیب کے دورہ پاکستان کی کوئی تاریخ طے نہیں ہوئی۔ تاہم امید ہے کہ وہ جلد ہی آئیں گے۔ جنرل نجیب مشرق وسطے کے تیسرے حکمران ہیں۔ جنہوں نے پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت قبول کی ہے۔ عراق کے شاہ فیصل اور سعودی عرب کے شاہ سعود ابن عبد العزیز آئندہ دو ماہ کے اندر پاکستان کے دورہ پر آنیوالے ہیں

ایسوسی ایٹڈ پریس نے خبر کے آخر میں بتایا ہے کہ سفارتی حلقوں کا بیان ہے کہ نجیب نے پاکستان کی دعوت قبول کر کے بھارت کے اس جھوٹے پروپیگنڈے کی قلعی کھول دی ہے کہ مصر اور پاکستان کے تعلقات کشیدہ ہو گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایسوسی ایٹڈ پریس اور سفارتی نمائندوں نے غالباً اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا کہ یہ صرف بھارت ہی کا پروپیگنڈا نہیں بلکہ قاہرہ ریڈیو کی نشریات بھی ہیں۔ جن سے پاکستان میں ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔ قاہرہ ریڈیو پاکستان کے لئے امریکی امداد کے خلاف نجیب کا ردعمل نشر کر چکا ہے۔ پاکستان کے خلاف عرب اخبارات کے اداریئے براڈ کاسٹ کر چکا ہے اور اب حال ہی میں قاہرہ ریڈیو نے ہی پاکستان اور ترکی کے معاہدہ پر مصری اخبارات کی مخالفانہ تنقید نشر کی ہے اور دہلی ریڈیو جو ہر وقت اس انتظار میں رہتا ہے کہ اسے پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کا موقع ملے۔ مصری نشریات کے حوالے سے ان تمام خلاف پاکستان نشریات کو ساری دنیا میں پھیلا رہا ہے۔ پاکستان کی اسلام دوستی اور مسلم ممالک سے قریبی تعلقات کی خواہش سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ مگر آج پاکستانی عوام جس بات کا ماتم کر رہے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ قاہرہ ریڈیو جو ہمارے ایک قریب ترین اسلامی دوست ملک کا نقارچی ہے وہ ساری دنیا میں پاکستان کو بدنام کرنیکی مہم چلا رہا ہے اور بھارتی پریس اور ریڈیو اس سے پورا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ یونائیٹڈ پریس آف پاکستان نے جنرل نجیب کے دورہ پاکستان کی خبر دی ہے۔ اور کہا ہے کہ عنقریب تاریخ کا اعلان کر دیا جائے گا۔ اس ایجنسی کی اطلاع ہے کہ وزیر اعظم محمد علی کے علاوہ گورنر جنرل غلام محمد نے بھی نجیب کو پاکستان آنے کی دعوت نامہ بھیجا تھا۔ یونائیٹڈ پریس کا بیان ہے۔ سیاسی حلقوں میں جنرل نجیب کی منظوری کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ اور عام طور پر یہ امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ پاکستان اور مصر کے تعلقات دوستانہ رہیں گے

ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان نے آج شام ایک اور اطلاع میں بتایا ہے۔ یہ کہنا غلط ہے کہ عرب ملکوں میں پاکستان کی خارجی پالیسی ناکام ہو گئی ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ تین عرب ملکوں کے حکمرانوں نے پاکستان آنے کی دعوت قبول کر لی ہے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاعات کے باوجود کراچی کے بعض ذمہ دار حلقوں میں مصر کے رویہ پر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور ان کا خیال ہے کہ اگر حکومت مصر نے اپنے رویہ میں تبدیلی نہ کی تو کہیں پاکستان اور مصر کے سفارتی تعلقات میں کوئی بحران نہ پیدا ہو جائے نجیب کی حکومت کے ترجمان "الجمہوریہ" اور قاہرہ ریڈیو نے پاکستان کے لئے مجوزہ امریکی امداد اور ترکی و پاکستان کے معاہدہ کے خلاف باقاعدہ مہم چلا رکھی ہے اور وہ ان دونوں تحریکوں کو عربوں کی پیٹھ میں چھرا بتاتے ہیں۔ گو کراچی پہنچ کر سفیر مصر ڈاکٹر عبد الوہاب عزام نے فضا صاف کرنے کی کوشش کی تھی۔ اور ایک بیان بھی دیا تھا۔ مگر قاہرہ سے برابر ایسی خبریں آرہی ہیں۔ جن سے صاف ظاہر ہے کہ مصری حکومت کے رویہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ یہاں اس بات کا اندیشہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ کہیں پاکستان اور مصر کے سفارتی تعلقات ٹوٹنے کی نوبت نہ آجائے نہ صرف یہ کہ قاہرہ ریڈیو اور مصری اخبارات پاکستان کے خلاف برابر لکھ رہے ہیں بلکہ نجیب نے پاکستان کے لئے مجوزہ امریکی امداد کی جو مخالفت کی تھی اسے نشر کرنے کے بعد قاہرہ ریڈیو نے اب تک اس کی تردید نہیں کی۔ حالانکہ مصری سفیر متعینہ کراچی کا بیان ہے کہ جنرل نجیب کے بیان کو غلط طور پر پیش کیا گیا ہے۔ مصر کی طرف سے پاکستان کی مخالفت کے سلسلہ میں تازہ ترین حادثہ یہ پیش آیا ہے کہ سوڈان کمیشن کے واحد مصری ممبر گروپ کیپٹن صابری نے اچانک اخبارات میں یہ شر انگیز بیان دیدیا کہ کمیشن کے پاکستانی چیئرمین میاں ضیاء الدین سوڈان کی خود مختاری میں روڑے اٹکا رہے ہیں۔ میاں ضیاء الدین نے زیادہ سخت الفاظ استعمال کئے بغیر اس الزام کو بے بنیاد اور شر انگیز بتایا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مصری حکام پاکستان کے متعلق اب کس طرح سوچ رہے ہیں۔

## آندھرا اسمبلی سے کمیونسٹ ممبروں کا واک آؤٹ

کرنول ۲۴ فروری۔ آندھرا اسمبلی میں کمیونسٹوں نے حکومت کے خلاف قرارداد مذمت پیش کرنی چاہئے تھی جو اسپیکر نے مسترد کر دی۔ اس پر اسمبلی کے کمیونسٹ ممبر واک آؤٹ کر گئے۔ ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات نہ کرانے پر کمیونسٹوں کی طرف سے یہ تحریک پیش کی جا رہی تھی

## ایشیائی بشپ کانفرنس کلکتہ میں ہوگی!

کلکتہ ۲۴ر فروری۔ کلکتہ کارپوریشن کی عمارت میں ۱۵-۱۷ مارچ اور ۱۸ اپریل کو ایشیائی بشپ کانفرنس منعقد ہوگی۔ مغربی بنگال کے گورنر ڈاکٹر این سی مکرجی ۱۵ اپریل

# کراچی میں ریڈیو سیٹ تیار کرنیکا پہلا کارخانہ قائم ہو گیا

لاہور ۲۴ فروری پاکستان میں بنے ہوئے پہلے ریڈیو سیٹ جن کا دنیا کے بہترین ریڈیو سیٹوں سے مقابلہ ہو سکتا ہے۔ دو ماہ کے اندر بازاروں میں ملنے لگیں گے۔ اس کا انکشاف ہالینڈ کے مشہور صنعت کار مسٹر جے۔ اے اودرڈیپ نے کراچی سے لاہور پہنچنے پر کیا ہے آپ مغربی پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ مسٹر اودرڈیپ سنے جو بجلی کا سامان مینوفیکچر کرتے ہیں۔ بتایا کہ کراچی میں ریڈیو ساز فیکٹری کی تعمیر کا کام مکمل ہونے والا ہے۔ جس میں پہلے سال کے دوران سائز کے تقریباً پانچ ہزار ریڈیو سیٹ بنائے جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ بین الاقوامی معیار کے بجلی کے بلب بنانے والی فیکٹری میں کام شروع ہو چکا ہے۔ اور اس میں نگرانی کا کام بھی ہالینڈ کی اس فرم کے انجینئروں نے سنبھال لیا ہے۔ مسٹر اودرڈیپ مغربی پاکستان کا اس لئے دورہ کر رہے ہیں تاکہ وہ یہاں بجلی کے سامان اور ریڈیو بنانے کی صنعت کو مزید توسیع دینے کے کام کا جائزہ لے سکیں۔ آپ اس سلسلہ میں لائلپور راولپنڈی اور پشاور جائیں گے۔

## ایشیائی ممالک کو پہلے ہی امداد مل رہی ہے

### امریکی سینیٹ کے ممبر ونگی طرف سے پاکستان کی حمایت

سنگاپور ۲۴ فروری۔ ایشیا کے ایک پختہ کار سیاسی مبصر نے کہا ہے کہ پاکستان نے امریکہ سے اسلحہ کے لئے جو درخواست کی ہے وہ حق بجانب ہے۔ پاکستان ایشیائی دفاع کا پہلا محاذ ہے۔ اس کا استحکام ضروری ہے۔ یہ کہنا غلط ہے کہ پاکستان کی اس تحریک سے ایشیائی براعظم میں الجھنیں بڑھ جائیں گی۔ امریکہ کی فوجی امداد ہند چینی۔ فارموسا۔ ملایا اور دیگر ایشیائی ممالک کو مل ہی رہی ہے اگر پاکستان کو یہ امداد ملنے لگے۔ تو روس یا بھارت کو کیا تشویش لاحق ہو سکتی ہے۔ برلن کانفرنس سے پتہ چلتا ہے کہ روس عالمی امن کو دور کرنے کی کوشش میں شریک ہونا نہیں چاہتا۔ امریکی محکمہ اطلاعات کراچی نے خبر دی ہے کہ سینیٹر لسٹر سی ہنٹ نے کہا ہے کہ پاکستان کو امداد دینے کے متعلق آئزن ہاور جو سفارش کریں گے۔ مجھے امید ہے کہ امریکی کانگریس اسے منظور کرے گی۔ سینیٹر الیگزینڈر ویلی خارجی تعلقات کی کمیٹی کے صدر نے کہا کہ اگر حکومت امداد دینے کا فیصلہ کرے گی۔ تو میں اس کی حمایت کروں گا۔ پیر کے روز میٹنگ میں پاکستان کی درخواست زیر غور نہیں آئی۔

بلا تصادم ہو گیا۔ اور کئی گھنٹے تک دونوں طرف سے فائرنگ ہوتی رہی۔ فائرنگ کو دونوں طرف کے اعلےٰ حکام کی مداخلت کے بعد روکا گیا توقع ہے کہ اس فائرنگ کے سلسلے میں دونوں ملکوں کے حکام کا مشترکہ اجلاس بھی بلایا جائے گا۔ فائرنگ سے ہلاک یا زخمی ہونے والوں کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔

## نہری پانی کا تنازعہ طے کرنیکے متعلق عالمی بنک کی تجاویز حکومت کو موصول ہو گئیں

کراچی ۲۴ر فروری۔ نہری پانی کے بین المملکتی تنازعے کے تصفیہ کے سلسلے میں بعض تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ جن پر حکومت پاکستان غور کر رہی ہے۔ واشنگٹن میں عالمی بنک کے نمائندوں نے بھارت و پاکستان کے سامنے یہ تجاویز رکھی تھیں۔ اب یہ تجاویز پاکستان اور بھارت کے وزراء اعظم کو غور و خوض کے لئے بھجوا دی گئی ہیں۔ اور آئندہ ماہ کے وسط تک ان تجاویز پر غور کیا جائیگا کراچی میں ان تجاویز کی تفصیلات نہیں بتائی گئی ہیں اور کہا گیا ہے کہ جب تک حکومت ان کا تفصیلی جائزہ نہ لے۔ ان کی تفصیل بتانا ممکن نہ ہوگا۔ توقع ہے کہ مارچ کے وسط تک صورت حال واضح ہو سکے گی۔

## بھارت گوآ کی اقتصادی ناکہ بندی شروع کردیگا

بمبئی ۲۴ فروری گوآ سے آنے والی خبروں میں بتایا گیا ہے کہ وہاں بھارت کی طرف سے سخت اقتصادی ناکہ بندی شروع ہونے کی افواہیں گرم ہیں۔ حکومت گوا بھی اس قسم کے اقدام کو ناممکن تصور نہیں کرتی۔ اور ہر صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو رہی ہے۔ سرکاری حکام گوآ میں موجودہ اشیاء کے اسٹاک کا جائزہ لے رہے ہیں اور لنکا کی حکومت سے چائے خریدنے کی گفت و شنید ہو رہی ہے۔

## پاکستان اور بھارت کی سرحد پر زبردست فائرنگ

### کئی گھنٹے تک مقابلہ۔ اعلیٰ حکام کی مداخلت

فیروزپور ۲۴ فروری کل فاضلکا کے قریب بھارت اور پاکستان کی سرحد پر دونوں ملکوں کی سرحدی پولیس کے درمیان زبردست

۲۴ کو اس کا افتتاح کریں گے۔ اور اجلاس کی صدارت کلکتہ کے میئر مسٹر نریش ناتھ مکرجی کریں گے۔

# مفید معلومات

—— پاکستان اور ترکی کے درمیان قریبی گہرے اور دوستانہ اشتراک عمل کا معاہدہ ہوا ہے۔

—— کراچی کے قریب لانڈھی میں مسلمانوں کا ایک قدیم مقبرہ دریافت ہوا ہے۔ اس کی ایک خصوصیت یہ ہے۔ کہ اس میں کھرے اور آڑے پتھروں کے ٹکڑوں میں تلے اوپر کئی کئی قبریں بنائی گئی ہیں۔

—— طیارہ یا جہاز کے ذریعہ ہندوستان جانے والا شخص ہندوستانی سو روپے تک اور خشکی کے راستہ جانے والا شخص ہندوستانی پچاس روپے تک زرمبادلہ حاصل کر سکے گا۔ بشرطیکہ اس کے پاس ہندوستان میں داخلہ کے لئے جائز ویزا موجود ہو۔

—— پاکستان اور ریاستہائے متحدہ امریکہ میں کراچی کے منصوبہ آب رسانی کے متعلق ایک معاہدہ ہوا ہے۔ جس کے تحت پاکستان ۵۶,۴۴,۰۰۰ روپے صرف کرے گا۔ اور ریاستہائے متحدہ امریکہ کی حکومت ۵۰,۰۰۰ ڈالر فراہم کرے گی۔ اس منصوبہ سے یومیہ ۶ کروڑ گیلن پانی حاصل ہوگا۔

—— پاکستان کا ڈاک کا محکمہ ہر روز ۱۵,۰۰,۰۰۰ سے زیادہ اشخاص کی خدمت کرتا ہے۔

—— سوئی (بلوچستان) میں قدرتی گیس دریافت ہوئی ہے۔ یہ گذشتہ سو سال کی تاریخ میں سب سے اہم معدنی دریافت ہے۔

—— پاکستان کی کرکٹ ٹیم اس سال برطانیہ کا جو دورہ کرنے والی ہے۔ اس کے اخراجات کے لئے حکومت پاکستان نے کنٹرول بورڈ کو پچاس ہزار روپے کی مخصوص امداد دی ہے۔

—— مغربی پاکستان کے وسیع علاقوں کا زراعتی سروے کرنے اور ممکنہ زراعتی علاقوں کی زمین وغیرہ کا نقشہ تیار کرنے کے لئے منصوبہ کولمبو کے تحت کناڈا سے ایک ہیلی کاپٹر طیارہ پاکستان کو حاصل ہوا ہے۔

—— جنوری ۱۹۵۲ء سے فروری ۱۹۵۳ء تک پاکستان میں ۲۶ اہم معدنیات دریافت ہیں۔

—— ہز رائل ہائی نس آغاخان نے غیر ممالک میں مختلف سائنس اور فنی مضامین میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے پاکستانی شہریوں کو ۱۰ وظیفے دینے کی پیشکش کی ہے۔

—— اب پاکستان میں کوئلہ کی کانوں سے سالانہ ۶ لاکھ ٹن کوئلہ نکالا جاتا ہے۔ جبکہ ۱۹۴۷ء میں صرف ۵۰,۰۰۰ ٹن کوئلہ نکالا جاتا تھا۔

—— ایسٹرن بنگال ریلوے نے تقسیم ملک کے بعد اپنے عملہ کے لئے سات ہزار ایک سو ایک سو اسٹاف کوارٹر تعمیر کئے ہیں۔

## جھمپیر کے قریب پاکستان میل کے خونی حادثے کی عدالتی تحقیقات کا اعلان

کراچی ۲۴ فروری۔ جھمپیر کے قریب پاکستان میل کا جو حادثہ ۲۱ جنوری کو ہوا تھا۔ حکومت پاکستان نے اس کی عدالتی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ لاہور ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس ایس۔ اے رحمن کراچی میں یہ تحقیقات شروع کریں گے۔ وہ تحقیقات کریں گے کہ "۲۱ جنوری کو جھمپیر کے قریب ۳ ڈاؤن پاکستان میل کے حادثہ کے اسباب کیا تھے (۲) حادثہ کے بعد جو امدادی کام کیا گیا وہ کافی تھا یا نہیں اور (۳) کتنے مسافر ہلاک ہوئے۔ اور تعزیرات پاکستان میں کی گئی تعریف کے مطابق کتنے مسافروں کو شدید چوٹ آئی۔ سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ حادثہ کی شدید نوعیت کی بنا پر مرکزی حکومت نے کراچی میں عدالتی تحقیقات کرانے کا حکم دے دیا ہے

## کراچی کے ۵ ہزار طلباء پنجاب میٹرک کے امیدوار

کراچی ۲۴ فروری:۔ ریلوے حکام نے آئندہ چند روز تک کراچی اور لاہور کے درمیان چلنے والی ریلوے میں کچھ خاص ڈبے لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ پنجاب یونیورسٹی کے میٹرک امتحان کے لئے لاہور جانے والے طلباء کو سہولت رہے۔ باور کیا جاتا ہے۔ کہ اس سال پنجاب میٹرک امتحان میں کراچی کے ۵ ہزار طلباء شرکت کر رہے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حالیہ برسوں میں یہ سب سے بڑی تعداد ہے۔

—— احمد پور شرقیہ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت بہاولپور تعلیم نسواں کی ترقی کے منصوبوں کو کامیاب بنانے کی کوشش کر رہی ہے اس ضمن میں مزید ۳ گرلز پرائمری سکول قائم کئے گئے ہیں کہا جاتا ہے۔ کہ آئندہ پانچ سال کے عرصہ میں ۵ گرلز سکول قائم ہو جائینگے

## حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے"

اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلموں اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے پتے روانہ فرمائیے۔ پتے خوشخط ہوں ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کرینگے

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن



## بہاولپور کے وزیر اعلیٰ ڈھاکہ جائینگے

بغداد الجدید ۲۴ فروری۔ سابق ریاست بہاولپور کے وزیر اعلیٰ سید حسن محمود گذشتہ روز بغداد الجدید سے رحیم یار خان روانہ ہو گئے۔ حکومت پاکستان کی وزارت اقتصادیات کے جوائنٹ سیکرٹری مسٹر احسن الدین اور فورڈ فاؤنڈیشن کی دیہی امداد کے ماہر مسٹر جوزف بولڈ بھی لاہور سے رحیم یار خان پہنچ رہے ہیں۔ آپ کے علاوہ ناروے کے سفیر بھی آئیں گے۔ وزیر اعلیٰ تمام مہمانوں کے ہمراہ جمال الدین والی جائیں گے۔ اور شام کو صادق آباد پہنچ کر وزیر اعلیٰ کراچی روانہ ہو جائیں گے۔ کیونکہ آپ کو مشرقی پاکستان کی مہم میں شرکت کرنے کے لئے وزیر اعظم کے ہمراہ ڈھاکہ جانا ہے

## رنگون کی بندرگاہ کیلئے دس کروڑ روپیہ

رنگون ۲۴ فروری:۔ برمی حکومت آئندہ تین برسوں میں رنگون کی بندرگاہ کی سہولتیں بڑھانے پر دس کروڑ روپیہ خرچ کرے گی۔ اس کا فیصلہ وزیر اعظم او نو کے پروگرام کی دوسری کانفرنس میں کیا گیا۔ کانفرنس نے ایک خشک گودی بنانے کا بھی فیصلہ کیا۔ اس وقت اس سلسلہ میں برمی اور غیر ملکی جہاز سنگاپور یا کلکتہ جاتے ہیں۔ کانفرنس نے مشورہ کے لئے ایک انجینئرنگ فرم کی خدمات حاصل کرنے کا بھی فیصلہ کیا۔ تاکہ بندرگاہ کے لئے جدید سہولتوں کا ایک پروگرام بنایا جا سکے۔

## بندرگاہ چٹاگانگ میں جہاز کو آگ لگ گئی

چٹاگانگ ۲۴ فروری:۔ گذشتہ روز یہاں بندرگاہ کی برتھ نمبر ۲ پر ایک بحری جہاز ایس۔ ایس۔ ایس انڈل کو آگ لگ گئی۔ اس جہاز میں پٹ سن لدی ہوئی تھی شام کے ۶ بجے تک آگ پر قابو نہ پایا جا سکا۔ بڑی جانفشانی کے بعد آگ کو قابو میں لایا گیا۔ آگ لگنے کا سبب اور نقصان کا اندازہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا

## مسلم لیگ پاکستان کے نام پر انتخاب لڑے گی

میمن سنگھ ۲۴ فروری۔ پاکستان کے وزیر مملکت برائے خوراک و زراعت مسٹر غیاث الدین پٹھان نے یہاں مسلم کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ مشرقی بنگال میں مسلم لیگ پاکستان کے سوال پر انتخاب لڑے گی۔ آپ نے کہا۔ کہ کارکنوں کو چاہیئے کہ وہ دیانتداری سے یہ پیغام رائے دہندگان تک پہنچا دیں۔ انتخاب کے بہاولپور (؟)، مسٹر پٹھان نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ جہادی کوشش اور (؟)

مستعدی پر جماعت کی کامیابی کا دارومدار ہے۔

# ہمیں یہ احساس ہی نہیں تھا کہ مطالبات سے کیا کیا پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں

## تحقیقات کے دوران میں جو قومی اور بین الاقوامی دشواریاں سامنے آئی ہیں ارباب حل و عقد نے

## اُن کی طرف اشارہ بھی نہیں کیا تھا

## اگر ہمیں بتایا جاتا تو ہم بھی مطالبات سے پہلے ان دشواریوں پر غور کرتے

### تحقیقاتی عدالت میں مجلس احرار کے وکیل مسٹر مظہر علی اظہر کی بحث

لاہور ۲۲ ؍ فروری۔ مجلس احرار کے وکیل مسٹر مظہر علی اظہر نے آج فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کے سامنے اپنے دلائل جاری رکھتے ہوئے کہا کہ احرار نے مطالبات سے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں کو محسوس نہیں کیا تھا۔

مجلس احرار کے جنرل سیکرٹری شیخ حسام الدین نے عدالت کی اجازت سے کہا کہ تحقیقات کے دوران میں جو قومی یا بین الاقوامی مضمرات یا دشواریاں سامنے آئی ہیں۔ ان کی جانب اعلیٰ ارباب حل و عقد نے اس سلسلہ میں ملنے والے وفود سے کوئی اشارہ نہیں کیا تھا۔

احرار رہنما نے کہا کہ میری پارٹی کے اراکین جو اتنے ہی محب وطن تھے جتنا پاکستان کے شہریوں کا کوئی اور طبقہ ہو سکتا ہے۔ تینوں مطالبات کی منظوری کی راہ میں حائل ہونے والی دشواریوں پر یقیناً غور کرتے شیخ حسام الدین نے بیان کیا کہ اس کے برعکس ذمہ دار وزراء نے جن میں سابق وزیر اعظم پاکستان بھی شامل تھے یہ کہہ کر صرف صبر سے کام لینے کا مشورہ دیا تھا کہ حکومت کو پوری طرح سے احساس ہے کہ اسلامی ریاست میں وہ اپنی اسلامی ذمہ داریوں کو پورا کرے۔

مسٹر مظہر علی اظہر نے کہا کہ خواجہ ناظم الدین اور مسٹر دولتانہ کے درمیان اقتدار کے لئے رسہ کشی کا مطالبات کی منظوری پر خراب اثر پڑا تھا انہوں نے کہا کہ مسٹر دولتانہ چاہتے تھے کہ مرکزی کابینہ میں ان کے چنے ہوئے وزراء پنجاب کی نمائندگی کریں۔ لیکن یہ بات خواجہ ناظم الدین کے لئے ناقابل قبول تھی۔ خواجہ ناظم الدین کو مسٹر دولتانہ سے شکایت تھی۔ کیونکہ انہوں نے مساوی نمائندگی کے مسئلے پر ان کی مخالفت کی تھی

اس سے پہلے مسٹر اظہر نے اس بات کی جانب اشارہ کیا کہ کوئٹے میں احمدی خلیفے ہی کی وجہ سے ان کا یہ ارادہ ظاہر ہوا کہ ملک میں اپنی توسیع کے لئے وہ بلوچستان کو اپنا اڈہ بنائیں اور اسی وجہ سے سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور دوسرے احرار رہنماؤں نے احمدیوں کے منصوبوں کو بے نقاب کرنا شروع کر دیا۔

مجلس احرار کے وکیل نے کہا کہ ۱۹۵۰ء میں احرار نے پنجاب کے عام انتخابات میں مسلم لیگ کی حمایت کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری افسروں نے ۱۹۵۰ء اور ۱۹۵۲ء میں احرار پر پابندی لگانے کی سفارش کی تھی۔ مگر ان کی مبینہ اشتعال انگیز تقریروں پر ایک مقدمہ بھی دائر نہیں کیا گیا۔

انہوں نے کہا کہ مطالبات منظور کرانے کے لئے ایک آل پارٹیز کنونشن منعقد کرنے کا خیال سب سے پہلے احرار کے ذہن میں نہیں پیدا ہوا بلکہ کراچی میں کچھ دن پہلے ہونیوالی کانفرنس میں اس کا خیال پیدا ہوا تھا ــــــ مجلس احرار کے وکیل نے کہا کہ احمدیوں کے خلاف مطالبات پر احرار ۱۹۳۴ء سے اصرار کر رہے تھے۔

## خان عبد الغفار خاں لاہور پہنچ گئے

### پنجاب کے پسماندہ علاقوں کا دورہ کرنیکا پروگرام

لاہور۔ راولپنڈی ۲۴ فروری۔ سرخپوش لیڈر خان عبد الغفار خاں آج پاکستان ایکسپریس میں رہائی کے بعد پہلی مرتبہ لاہور پہنچ گئے۔ راولپنڈی سے روانہ ہوتے وقت انہوں نے ریلوے اسٹیشن پر اخباری نمائندوں کو بتایا کہ انہوں نے پاکستان پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے ابھی تک حکومت پاکستان سے کوئی رسمی درخواست نہیں کی۔ لیکن اگر اجازت مل جائے۔ تو میں اجلاس میں شرکت کرنا پسند کروں گا۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے خان عبد الغفار نے کہا کہ وہ جلد ہی پنجاب کے پسماندہ علاقوں کا دورہ کریں گے اور اس طرح لوگوں کی مدد کریں گے۔ خان عبد الغفار خان جب راولپنڈی ریلوے اسٹیشن پر آئے تو انہوں نے اپنا سامان خود ہی اٹھا رکھا تھا۔ ریلوے اسٹیشن پر سینکڑوں افراد جن میں ان کے فرزند خان ولی خان بھی تھے الوداع کہنے کے لئے موجود تھے۔ جب گاڑی راولپنڈی سے روانہ ہوئی تو تیسرے درجے کے ایک ڈبے میں وہ اکیلے مسافر تھے۔

## امریکی امداد بھارت کے خلاف استعمال نہیں ہوگی

دہلی ۲۴ ؍ فروری۔ وزیر اعظم کناڈا مسٹر لوئی سان لوراں نے آج ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ امریکہ کا ہر فرد امن چاہتا ہے۔ امریکہ جان بوجھ کر کہیں کھچاؤ پیدا نہیں کر رہا۔ ممکن ہے امریکہ کسی معاملہ میں غلطی کرتا ہو لیکن اگر اسے ذرا بھی شک ہوگا کہ کسی ملک کو دی گئی امداد بھارت کے خلاف استعمال کی جائے گی۔ تو وہ کبھی امداد نہیں دیگا

## گورنر جنرل پھولوں کی نمائش کا افتتاح کرینگے

کراچی ۲۴ ؍ فروری۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد ۲۶ ؍ فروری کو پاکستان کی پھولوں کی نمائش کا افتتاح کریں گے۔ جس میں لنکا، انگلستان۔ ہالینڈ، جاپان اور بھارت سے بھی پھول بھیجے جا رہے ہیں۔ بہترین پھولوں کے لئے دو انعامات ہوں گے۔ پہلا انعام غیر ملکی پھولوں پر اور دوسرا پاکستان کے بہترین پھولوں پر دیا جائے گا۔

# خان عبد القیوم خاں مصر کی غلط فہمیاں دور کرنیکی کوشش کرینگے

کراچی ۲۵ ؍ فروری۔ پاکستان کے وزیر صنعت خان عبد القیوم خاں جو آج سوڈان پارلیمنٹ کی رسم افتتاح میں شرکت کے لئے خرطوم روانہ ہوئے ہیں جنرل نجیب کے نام وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں کا ایک خط لے کر جا رہے ہیں۔ وہ مصری وزیر خارجہ کے نام مصری سفیر ڈاکٹر عبد الوہاب عزام کا ایک خط بھی لے جا رہے ہیں۔ خان عبد القیوم خاں ۲۸ فروری تک قاہرہ میں قیام کریں گے۔ اور وہاں جنرل نجیب اور دیگر مصری لیڈروں سے ملاقات کریں گے اور پھر خرطوم جائیں گے۔ وہ سوڈان کے وزیر اعظم کو ایک تعریفی کتبہ بھی پیش کریں گے۔ خان عبد القیوم خان نے آج روانگی سے قبل کہا کہ بعض مفاد پرست مسلم ممالک کے درمیان غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن کامیابی صداقت کی ہی ہوگی۔ پاکستان میں مصر کے متعلق کوئی غلط فہمی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ قاہرہ میں قیام کے دوران مصری اخبارات کی غلط فہمی دور کرنے کی کوشش کریں گے۔

## اخوان المسلمون کو دوبارہ منظم ہونے کی اجازت

قاہرہ ۲۴ ؍ فروری۔ آج یہاں ایک اعلیٰ سرکاری افسر نے بتایا کہ اخوان المسلمون جسے نجیب حکومت نے گزشتہ ماہ خلاف قانون قرار دے دیا تھا۔ اسے نئی قیادت کے تحت پھر منظم ہونے کی اجازت دیدی جائے گی۔

## ایشیائی وزرائے اعظم پاکستان و امریکہ کے مجوزہ معاہدے پر غور کریں گے

نئی دہلی ۲۴ ؍ فروری۔ بھارتی وزیر اعظم کی پارلیمنٹری سکرٹری مسز لکشمی مینن نے کونسل آف سٹیٹ میں کل ایک سوال پر بتایا۔ کہ گوآ وغیرہ میں حکومت پرتگال جو استصواب رائے کرا رہی ہے۔ اس کی کوئی اطلاع بھارت کو نہیں دی گئی۔ اس لئے ہمارا اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ گوآ میں حال ہی میں مزید فوج اور سامان جنگ آیا ہے۔ فوجی حکام کے اختیارات وسیع کر دیئے گئے ہیں۔ اگر سرحد پر امن میں خلل ہوا۔ تو بھارت سرکار مناسب اقدام کرے گی۔ مسز الوا کے ایک سوال پر وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ مجھے علم ہے۔ کہ بھارت میں گوآئیوں کی بھاری تعداد موجود ہے۔ جو حکومت پرتگال کی حامی ہے۔ ایک اور

## ایک میل تک دھماکے کے ساتھ زمین دھنس گئی

### عمارتوں کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے

ومکس بارے (پنسلوانیہ) ۲۴ فروری کوئلے کی ایک بند کان کا وسیع رقبہ کل رات اچانک نچلے طبقات کی طرف دھنسنا شروع ہو گیا۔ اس علاقے میں کافی آبادی ہے۔ سینکڑوں مکانوں کو زمین کے دھنسنے سے نقصان پہنچا لوگ سوتے ہوئے اٹھ کر بھاگے اور سڑکوں پر نکل آئے۔ اس علاقے میں پچاس پچاس ہزار ڈالر کے قیمتی مکان موجود ہیں۔ ایک مربع میل علاقہ سخت خطرے میں ہے گیس اور پانی کا سلسلہ کئی جگہ سے منقطع ہو گیا زمین دھماکوں کے ساتھ دھنس رہی ہے۔ عمارتوں کی دیواروں میں شگاف پڑ گئے ہیں۔ باشندوں کو ہدایت دے دی گئی ہے۔ کہ اپنے مکانوں کی کھڑکیاں کھلی رکھیں اور ٹب میں پانی تیار رکھیں۔ تاکہ اگر کسی جگہ سے زہریلی گیس پھوٹ نکلے تو اس سے بچاؤ ہو سکے۔

## ہند و متحدہ محاذ کی مالی امداد کر رہے ہیں

منشی گنج ۲۴ ؍ فروری۔ پاکستان کے وزیر عمال ڈاکٹر اے۔ ایم ملک نے یہاں ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ کے سوا اور کوئی جماعت مسئلہ زبان کے متعلق اپنے وعدہ کو پورا کرنے کی قدرت نہیں رکھتی۔ آپ یہاں سے سولہ میل دور ایک گاؤں میں تقریر کر رہے تھے۔ آپ نے اپنی تقریر میں مسلم لیگی گورنمنٹ کے پچھلے کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے جاگیرداری کا خاتمہ۔ مفت پرائمری تعلیم۔ چالنا بندرگاہ اور چندر گونا کاغذ کی مل کے قیام کا حوالہ دیا۔ متحدہ محاذ پر کڑی تنقید کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ یہ محاذ ایسے لوگوں پر مشتمل ہے۔ جو سرے سے قیام پاکستان کے ہی مخالف تھے۔ آپ خیال کریں۔ کہ آخر ہندو اس محاذ کی کیوں امداد کر رہے ہیں۔ آخر میں آپ نے عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ اگر پاکستان کو مضبوط اور خوشحال بنانا مقصود ہے۔ تو مسلم لیگی امیدواروں کو کامیاب بنایا جائے۔

---

۴ سوال پر انہوں نے کہا۔ کہ کئی مرتبہ ایک پرتگالی مقبوضہ سے گذر کر دوسرے مقبوضہ میں جانے والے پرتگالی افسروں اور دیگر افراد کا راستہ بھارت نے بند کر دیا۔ اور انہیں بھارتی علاقے کو عبور کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ ایشیائی وزرائے اعظم کی کانفرنس میں پاکستان کو فوجی امداد کے مسئلے پر بھی سرسری طور پر بات ہو گی۔ کشمیر کا مسئلہ متنازعہ ہے۔ اس لئے ایسی کانفرنسوں میں پیش نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم برسبیل تذکرہ اس پر بھی کچھ نہ کچھ کہا جائیگا لنکا کے وزیر اعظم نے تجویز پیش کی ہے۔ کہ پیش آنے والے مسائل پر وقتاً فوقتاً غور کرنے کے لئے بھارت، لنکا، پاکستان، برما اور انڈونیشیا کے وزرائے اعظم کانفرنس منعقد کرتے رہا کریں۔



رجسٹرڈ ایس نمبر (۱۱م)